قیمت ۴

ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ

انشای اردو

جسکو حسب الحکم کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس پنجاب کے مولوی
کریم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس لاہور نے تصنیف کیا در طریقہ
تحریر خطوط اور کواغذات ضروری معاملات کا تبدیون کو
بطریق سہل تر سکھا دیا بعد تصحیح و تنقیح تام و سعی لا کلام
حسب فرمایش جناب حاجی محمد سعید صاحب
تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۵۰)
باہتمام حقر العبید حاجی رحمت رب رشید
محمد عبد المجید
عفرلہ اللہ الحمید

...جتبائی [illegible] مطبوع گردید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

انشا کے معنے لغت مین لکھنا اور پیدا کرنا ہے اور اصطلاح مین وہ فن ہے جس سے طریقہ لکھنے خطوط اور کاغذات مروجہ معاملات دنیوی اور دفاتر سرکاری کا معلوم ہو پس اردو مین انشا جو کاغذات مروجہ مابین عوام وخواص اور دفاتر سرکاری کی سکھلانے کی متکفل ہو آسان ترکیب پر مرتب نہوئی تھی اس لیے حسب الحکم جناب کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس ممالک پنجاب بندہ کریم الدین نے درمیان ماہ جنوری ۱۸۸۱ء کے یہ کتاب طیار کی بچون کو نام بآسانی یاد رہے انشاے اردو نام رکھا

فہرست حصہ اول انشا

یہ کتاب چار باب ...

[illegible] ... ات ہین جو آپس ...

فصل اوّل - اسمین وہ خط ہین جو خُردونکی طرف سے بزرگون کو لکھے ہوتے ہین -
فصل دوم - اسمین وہ خطوط ہین جو بزرگونکی طرف سے خُرد ونکو نام لکھے جاتے ہین -
فصل سوم - اسمین درجہ مساوی کے خطوط ہین -

حصہ دوم

باب دوم - اسمین عرضی لکھنے کا طور بتایا ہی اور چند نمونے عرضیونکے لکھے ہین -
باب سوم - اسمین چند ضروری کاغذات سرکاری ہین جو دفتر اور کچہریون مین لکھے جاتے ہین
باب چہارم - اسمین وہ کاغذات مندرج ہین جو معاملات دُنیاوی مین دُنیادارونکو کارآمد ہوتے ہین -

باب اوّل

فصل اوّل - اسمین وہ خطوط ہین جو خُردون کی طرف سے بزرگون کو لکھے گئے ہین پس اس مقام پر یہ بتانا ضرور ہی کہ جب کوئی شخص جو رتبے مین خُرد ہو اور کسی بزرگ کی نام خط لکھے تو کئی باتونکا اسکو خیال رکھنا ضرور ہی اوّل یہ کہ سرے پر لقب اُسکا لکھے بعد ازان آداب و تسلیمات سے خط شروع کرے اور آداب کا لحاظ بہت رکھے اور عبارت خط کی مؤدب فصیح الفاظ عام فہم مین ہو اور آخر مین سلام یا دُعا پر خط کو ختم کرے القاب سب بزرگونکے اس جگہ لکھے جاتے ہین اُنکو یاد رکھے اور یہ بات اس جگہہ بتانی ضرور ہی کہ بڑے بڑے آداب و القاب لکھنے اِسوقت فصحا پسند نہین کرتے اور قطع نظر اسکے اگر خیال کیجیے تو ایک طرح کی بے ادبی اور ہنسی ایسی عبارت مین عقلا کے نزدیک داخل ہی اسلیے پُرانی انشاؤنکا اتباع نکرنا چاہیے۔

القاب

۱	باپ	جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم -
۲	والدہ	والدہ صاحبہ معظمہ و مکرمہ دام مجد ہا -

۳	دادا	جناب قبلہ وکعبہ دادا صاحب دام ظلکم
۴	نانا	جناب قبلہ وکعبہ نانا صاحب دام ظلکم
۵	پیر	ہادی دین مرشد راہ متین پیر صاحب دام ظلکم
۶	دادی	جناب دادی صاحبہ معظمہ ومکرمہ سلامت
۷	نانی	جناب نانی صاحبہ معظمہ ومکرمہ سلامت
۸	پھوپھی	جناب پھوپھی صاحبہ مکرمہ سلامت۔
۹	ممانی	جناب ممانی صاحبہ مشفقہ ومکرمہ سلامت
۱۰	خالہ	جناب خالہ صاحبہ مکرمہ سلامت
۱۱	مامون	جناب مامون صاحب قبلہ وکعبہ سلامت
۱۲	خالو	جناب خالو صاحب قبلہ وکعبہ سلامت
۱۳	بڑا بھائی	بھائی صاحب مشفق ومکرم بندہ سلامت
۱۴	بڑا سالا	ایضاً
	بڑی بہن	ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت
	بڑی سالی	بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

باپ کے نام

بعد اداے آداب کے عرض یہ ہی کہ مدت ہوئی کوئی عنایت آپنے نہین بھیجا بروقت تشریف لیجانے کے آپنے ارشاد کیا کہ جب ہم لاہور مین پہونچین گے تو تم ہمکو یاد دلانا ہم گورنمنٹ اسکول مین جاکر وہانکے طلبہ کا طریقۂ تعلیم زبان انگریزی کا دریافت کرکے اور کتب خانۂ سرکاری سے اچھی اچھی تدبیر ترقی علم کی کتابین وہان کے عقلمندون اور اُستادون سے دریافت کرکے تمکو بتائین گے جس سے زبان انگریزی مین تم بہت جلد ترقی کر جاؤگے اس لیے بندہ نے یہ نیاز نامہ بطور یاد دلانے آپکے اقرار کے روانہ کیا ہے آپ

اپنا سبب بود وباش اور وہان کی سکونت اور حال مزاج کا کہ آپ کسطرح پر ہین تحریر
فرماکر ہم لوگون کی تسلی فرمائین

والدہ کے نام

بعد اداے اداب و نیاز کے عرض یہ ہی کہ جبدن سے آپ لاہور تشریف لے گئی ہین سب خرد و کلان آپ کو یاد کرتے ہین آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد جلدی آؤنگی سو دو مہینے کا عرصہ گذر اب تک آپنے کچھ وجہ دیر کی تحریر نہین فرمائی یہان پر سننے مین آیا ہی کہ ڈائرکٹر صاحب بہادر کے دفتر مین کئی کتابین عورتون کے پڑھنے کیواسطے اردو زبان کی بھی طیار ہوئی ہین ازانجملہ بند سودمند چھپ چکی ہے وہ کتاب بہن کیواسطے خرید کرکے ضرور روانہ فرمائین اور چونکہ زبان اردو مین بڑی بہن زیادہ ترقی کرنا چاہتی ہین اس لیے مناسب ہے کہ ایک جلد خط تقدیر کی بھی لیتی آئیے اور آپ جلد تشریف لائین اگر ابھی آنے مین عرصہ ہو تو وجہ دیر کی تحریر فرمائین تاکہ ہم سب کو تسلی ہو فقط

دادا کے نام

بعد اداے آداب کے عرض یہ ہی کہ بروقت رخصت کے آپ نے ارشاد کیا تھا کہ اگر رحمت اللہ محنت کرکے علم حساب سیکھ لیوے اور کاغذات پٹواری مین خوب مہارت کر لیوے تو ہم ضلع گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب سے اُسکی سفارش کرکے نوکری دلوا دینگے بس جناب اُسنے اس نصیحت پر ایسا عمل کیا ہی کہ رات ودن محنت کرکے حساب بخوبی سیکھ لیا اور سب کاغذات پٹواری کے یاد کر لیے ہین بلکہ مجموعہ تعزیرات ہند مین بھی خوب مہارت کر لی ہی اب وہ لائق بڑی عہدی کے ہی اگر حضور اُسکو صاحب ڈپٹی کمشنر کے روبرو پیش کردین تو بندہ اُسکو آپ کی خدمت مین روانہ کردے فقط زیادہ نیاز۔

اس طرح پر چھوٹون کی طرف سے بڑون کو خط لکھے جاتے ہین مگر اول سطر مین القاب اُسکا لکھنا چاہیے کہ جسکے نام خط لکھنا ہو اور تفصیل القاب کی اوپر گذر چکی ہے

فصل دوم

اسمین وہ خطوط ہین جو بزرگون کی طرف سے خُردون کو لکھے جاتے ہین اُنکے القاب لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشۂ ہذا مین درج ہے۔

نقشۂ القاب خُردان

۱	بیٹا۔ پوتا	برخوردار نور چشم راحت جان طال عمرہٗ۔
۲	بھتیجا سالی کا بیٹا	فرزند دلبند جگر پیوند فلان طول عمرہٗ۔
۳	چھوٹا بھائی	برادر رجان برابر مسمیٰ فلان سلامت
۴	چھوٹی بہن	ہمشیرۂ عزیزہ دامت عصمتہا۔
۵	چھوٹی سالی	خواہر نیک اختر دام عفتہا۔
۶	بیٹی	قرۃ باصرہ بی بی فلان سلامت۔
۷	پوتی	نور چشم لخت جگر بی بی فلان سلامت
۸	نواسی	ایضاً
۹	بھانجی	ایضاً
۱۰	بھتیجی	ایضاً

باپ کی طرف سے بیٹے کو

بعد دعاے درازی عمر اور حصول سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ہم تاریخ تیرہ ۱۳ جنوری کو داخل لاہور ہوئے بعد تماشاے شہر و مکانات کے گورنمنٹ اسکول بھی دیکھا واقع مین اس جگہ تعلیم بہت اچھی ہوتی ہے یہان کے ماسٹرونسے ہم نے ملاقات کی تو سب کو با اخلاق پایا خصوصاً مدرس اول تو یہان کا بہت خلیق اور خندان پیشانی ہے اُنسے بعد گفتگوے بسیار کے یہ طریق تحصیل زبان انگریزی کا ہمکو دریافت ہوا کہ حساب و الجبرا و جبر مقابلہ و اقلیدس تو اُردو زبان مین تم کو سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ علم کی کتابین ہین

اُن کو تم اپنی زبان مین اچھی طرح سمجھ سکتے ہو اور انگریزی زبان کی کتابین اوّل مین تو چھوٹی چھوٹی کہانیون کی یاد کرو پھر تاریخ اور قصہ جات اور علم ادب کی کتابین پڑھنا مگر جس دن سے انگریزی شروع کرو اُس دن سے دو باتون کا التزام اپنے اوپر کرلو ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہانتک ہوسکین بہت صحیح طور سے یاد کرنا اور لکھنے کی مشق بھی ساتھ ہی کرنی ضرور ہے اور املا انگریزی خوب لکھو دوسری بات یہ ہے کہ جس انگریزی خوان سے ملو انگریزی بولنے مین شرم نکرو اگرچہ پہلے ہی پہل غلطی کروگے مگر پھر صحیح اور صاف بولنے لگوگے دیکھو جب تم چھوٹے سے بچے تھے اور بول نہ سکتے تھے تو صرف تاتا گونگے کے موافق کیا کرتے تھے جسقدر قوّتِ ناطقہ کھُلی اور عقل بڑھی تو ہمنے تمھاری بولی صحیح کی تم ہمسے بولتے ہی بولتے ایسا صاف بولنے لگے کہ اب تم بلا سوچے اور بدون فکر کے کہ کون سا لفظ پہلے بولون اور کون سا پیچھے صاف بولتے ہو سیطرح انگریزی زبان مین بھی لیق ہوجاؤگے بیت

مرد باید کہ ہراسان نشود　　مشکلے نیست کہ آسان نشود

اور کتابین تمھارے واسطے مین نے اسلیے زیادہ خرید نہین کی ہین کہ مجکو تجربہ کاردن اور یہانکے اُستادون نے یہ نکتہ بتادیا ہے کہ جس لڑکے کے پاس بہت کتابین ہوتی ہین وہ لڑکا ترقی نہین کرسکتا کیونکہ نہ کبھی ایک کو پڑھتا ہے کبھی دوسری کتاب کو ڈانوان ڈول اُسکا مزاج ہوتا ہے اسلیے ایک ڈکشنری اور ایک کتاب پڑھنے کی تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون تاکہ اُس کتاب کو خوب یاد کرلو پھر اور کتابین منگوا دونگا زیادہ دعا۔

بچھوٹے بھائی کے نام

بعد دعاے جان درازی کے واضح رای عزیز ہو۔ مدت دراز گذری کوئی خط تمھارا نہ آیا۔ ایک دوست کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار رہو اس خبر کے سننے سے زیادہ بیقراری ہوئی تم کو مناسب ہے کہ جلد تر اپنے مزاج کا حال لکھو کسی ہندوستانی حکیم کا علاج نکرنا وہ دوا مین زود اثر نہین ہین ور تشخیص بھی بیماری کی وہ لوگ اچھی طرح نہین کرسکتے ہین کسی ڈاکٹر کا

علاج کرو اور خوراک کم کرو حتی المقدور بھوک سے زیادہ نہ کھایا کرو۔ ہوا کی تبدیلی بھی اگر مناسب ہو کر وہان نہین تو وہان کے ڈاکٹر سے ایک سارٹیفکٹ لیکر نوکری سے رخصت حاصل کر کے اگر یہان پر آجاؤگے تو آج کل لاہور مین اچھے اچھے ڈاکٹر جمع ہو رہے ہین تمھارا علاج خاطر خواہ ہو جائیگا بعد صحت پھر اپنی نوکری پر چلے جانا فقط زیادہ دعا۔

چھوٹی بہن کو

بعد دعاے سعادت مندی اور نیک اطواری کے واضح ہو مین نے سُنا ہے کہ اب تم نے کئی کتابین اُردو زبان کی پڑھ لی ہین اور رات و دن لکھنے پڑھنے مین کوشش کرتی ہو اگر لکھنا بھی سیکھو تو بہت مفید ہے دیکھو اگر لکھنا آتا تو اُسیوقت میری خط کا جواب لکھکر روانہ کرتین اب کسی غیر سے خط لکھوانا پڑے گا چھ مہینے کی مشق مین تمکو بہت اچھا لکھنا اُردو کا آسکتا ہے۔ والدہ صاحبہ کی خدمت مین میری طرف سے بہت بہت آداب و نیاز عرض کرنا اور اُستانی جی کو بھی میرا سلام پہونچے فقط زیادہ دعا۔

چھوٹی سالی کو

بعد دعای جان درازی و ترقی مدارج کے واضح ہو کہ تمھاری خاوند سے راول پنڈی مین ملاقات ہوئی تھی اُنھون نے مجھے پانچسو روپے تمھارے واسطے دیے ہین ہنڈوی اُسکی بنواکر روانہ کرتا ہون جسوقت یہ ہنڈوی پہونچے ساگرمل ساکن لاہور سے وصول کر کے رسید مجکو لکھنا اور چونکہ احتمال ہے کہ کسی اور کے ہاتھ مین یہ روپے نہ چلے جائین اسلیے تم اپنے ہاتھ سے رسید اور خیر و عافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرو تاکہ میری تسلی ہو اور تمھاری بعینہ وہی رسید پشاور کو روانہ کرونگا تمھارے ہاتھ کی رسید دیکھکر اُنکی بھی تسلی ہو جاوے گی فقط زیادہ دعا۔

بیٹی کے نام

بعد دعاے جان درازی و عمر کے واضح ہو کہ تمھاری لیے لُغت روانہ کرتا ہون جو لغت

فارسی یا عربی کسی کتاب درسی کا ہوگا اُسکے معنے اُردو مین لکھے ہوئے تمکو اس کتاب مین ملین گے اور جہانتک ہوسکے ترقی اپنی زیادہ کرتی جاؤ اور سواے پڑھنے کے کبھی کبھی گھر کے کام مین بھی مصروف ہوکر کھانا پکانا اور سینا اور جالی کاڑھنا اور موزہ بنانا وغیرہ جو بھلے مانسونکی بہو بیٹیان کرتی ہین سیکھا کرو کیونکہ زمانے مین ہنرمند آدمی محتاج نہین رہتا اور مجکو شوق ہے کہ جسوقت مین کوٹ کر گھر پر آؤن تو تمکو ان سب ہنرون مین کامل پاؤن اور اپنی چھوٹی بہنون کی تادیب سے بھی غافل نرہنا انکو بھی لکھنا پڑھنا حساب بھی ضرور سکھاتی رہنا۔ فقط زیادہ دعا۔

تیسری فصل اُسمین درجہ مساوی کے خطوط ہین

نقشہ القاب

نمبر	نام	القاب
۱	دوست	مشفق و مہربان من سلامت
ایضاً	ایضاً	محب و دلنواز من سلامت
"	"	مجمع مکارم اخلاق سلامت
"	"	مخلص با اخلاص سلامت
"	"	دوست با صفا سلامت
۲	بیوی	بیوی صاحبہ محرم راز ہمدم و ہمساز من سلامت۔
	"	انیس خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت
۳	شیخ	شیخ صاحب شفیق بندہ سلامت
		شیخ صاحب کرم فرماے بندہ سلامت۔

۴	سیّد	سیّد صاحب شفیق بندہ سلامت -
"	"	میر صاحب مشفق بندہ سلامت -
"	"	سیّد صاحب کرم فرمائے بندہ سلامت -
"	"	میر صاحب مکرم بندہ سلامت -
"	"	سیّد صاحب معظم بندہ سلامت -
۵	خان	خان صاحب مہربان من سلامت -
۶	میرزا	میرزا صاحب محسن محبان سلامت -
۷	منشی	منشی صاحب مکرم دوستان سلامت -
۸	پنڈت	پنڈت صاحب مشفق و مہربان سلامت -

دوست کے نام

بعد اداے مراسم اشتیاق آنکہ مدت ہوئی کوئی خط آپکا نہین آیا دوستون کے خط سے معلوم ہوا کہ آپ کوئی مکان نیا بنواتے ہین اسلیے دوستانہ التماس کرتا ہون کہ لاہور کے مکانات کے موافق ہرگز نہ بنوانا جہانتک ہوسکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہے اور ہوا کی آمد و رفت کا دھیان رکھنا تاکہ ہر ایک طرف سے تازہ ہوا اُسمین آسکے اور جاڑے اور گرمی اور برسات کے آرام کے مکانات بھی اُسمین ضرور تعمیر کیجیے گا باورچی خانہ ایسی طرف بنائیے گا کہ اُسکا دھوان مکان کو کالا نہ کر سکے - گھوڑے بیل گاے کے باندھنے کی جگہ بھی فراخ رکھنا اور قریب زنانہ مکان کے ایک مکان مردانہ نشست کا بھی بنوائیے گا اور مردانہ مکان مین ایک کنوان ضرور کھدوائیے گا تاکہ پانی کا بھی آرام ہوجائے اور شمال رُخ کے دالانو مین چونکہ اکثر ہوا نفیس آتی رہتی ہے اور اکثر سایہ بھی رہا کرتا ہے اسلیے دالان در دالان جنوب کی طرف ایسا بنوائیے گا کہ اُسکا رُخ شمال کیطرف ہو اور اگر کچھ ضرورت روپے کی ہو تو بلا تکلف لکھ بھیجیں تکلیف نہ اُٹھا دین بندہ یہان سے روانہ کریگا فقط

بیوی کے نام

بعد بیان اشتیاق ملاقات کے واضح ہو کہ مین بہت اچھی طرح سے ہون آپ کی خیر خیریت مزاج کی چاہتا ہون آپ کے حسب فرمایش چار تھان روپہلے گوٹے کے اور پانچ تولے لیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپیہ نقد بدست گمانی کہار کے مین نے روانہ کیے ہین جسوقت وہان پہونچے سب اسباب لیکر رسید اپنے ہاتھ سے لکھکر روانہ کیجیے گا تاکہ تسکین دل حزین کو حاصل ہو فقط

شیخ کے نام

بعد سلام و آرزوے ملاقات کے واضح راے ہو بندہ اچھی طرح ہے اور خدا کی درگاہ سے آپ کے مزاج کی خیریت چاہتا ہے آپ نے فرمایا تھا کہ امرتسر مین کپڑا بہت سستا فروخت ہوتا ہے اور چھوٹی الائچی بھی وہان بہت نفیس ہوتی ہے اسلیے تکلیف دیتا ہون کہ براہ مہربانی ایک تھان ململ کا بیش قیمت ۸؍ فی گز کا ہو اور دو تھان نینو ۱۰؍ فی گز کے حساب سے اور ایک تھان لٹھے کا ۸؍ گز کا اور پانچ روپے کی الائچی خرید کر کے ریلوے مین کسی آیندہ معتبر کے ہاتھ بندے کے پاس روانہ فرمائین اُن روپیون کی ہنڈوی بروقت پہونچنے اسباب کے روانہ کردونگا خاطر جمع رکھین فقط

سیّد کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح راے عالی ہو ان ایام مین بندے نے قرعہ پھنکوا لیا ہے اور لوگون کی زبانی بھی سُننے مین آیا ہے کہ آپ کو بہت غصہ ہے اس سبب سے خواہ نخواہ دو ایک ہنگامے برپا ہوا کرتے ہین اور جب بندہ کچہری مین سُنتا ہے کہ آپ پر کوئی جرمانہ یا سزا ہوئی تو بندہ نہایت رنجیدہ ہوتا ہے اسلیے مناسب ہے کہ جہانتک ہوسکے آپ اپنے مزاج کی اصلاح کرین اخلاق کی کتابین اکثر زیر نظر رکھا کرین اور جسوقت آپ کو غصہ آیا کرے ایک گھونٹ پانی کا پی کر پہلے دل مین یہ سوچا کرین کہ اس غصّے کا

انجام کیا ہوگا اور اگر درگذر کر دنگا تو اُس سے کتنے فائدے ہونگے انسان کو جو خدا نے حیوان سے زیادہ تمیز بخشی ہے تو صرف عقل ہی کے باعث اِسکو ممتاز کیا ہے حیوان سے اور اگر انسان بھی مثل حیوان کے جنگ اور لڑائی اور غصے مین لگا ہے تو پھر اسمین اور گائے بیل مین کیا فرق ہے۔

ہرچند کہ یہ رقعہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے کیونکہ نصیحت کی بات کڑوی معلوم ہوتی ہے جب غصے کو دور کرکے تامل فرماینگے تو نہایت مفید پائینگے۔ فقط والسلام باقی خیریت ہے۔

خان کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق ملاقات کے واضح راے عالی ہو کل کے روز بندہ آپکے محلے مین گیا تھا ارادہ یہ ہوا کہ آپ سے بھی ملاقات کرتا جاؤن جب درِ دولت پر پہونچا تو دو چار باورچی مکان مین اقسام اقسام کے کھانے کی طیاری مین مصروف تھے اور مردانے مکان سے آواز راگ اور باجے کی جو آئی تو معلوم ہوا کہ اُسوقت آپ نہایت عیش مین تھے بندے نے جب دو چار آدمیون سے دریافت کیا تو اُنھون نے فرمایا کہ خانصاحب اسوقت جشن اُڑا رہے ہین مین نے باعث پوچھا تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سُننے مین آیا ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے جب آپکا دل چاہتا ہے بزم عیش مہیا کر کے چین اور لطف اُٹھاتے ہین پس ناچار بندہ لوٹ آیا تاکہ آپکے عیش مین کسی طرح کا خلل نہ آوے مگر چند کلمات نصیحت آمیز بلحاظ اسکے کہ آپ برا نہ مانین گے سُنا کر آپ کی سمع خراشی کرتا ہون خان صاحب یہ دنیا جاے سرور نہین ہے اسکی چند روزہ زندگی یا رونق پر مغرور ہونا چاہیے یہ شعر شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے آپنے پڑھے ہونگے

اشعار

بس نامور جزیر زمین دفن کردہ اند	کز ہستیش بروی زمین یک نشان نماند
خبرے کن اے فلان و غنیمت شمار عمر	زان پیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند

اس نصیحت پر آپ بھی عمل فرماوین - زیادہ والسلام -

میرزا کو

میرزا صاحب مزاج شریف بندہ بخیریت تمام بنارس سے کل مکان پر آیا آپ کا خط مرقومہ ۲۰ - ماہ حال کا میرے مطالعہ سے گذرا اول کو نہایت خوشی و خرمی حاصل ہوئی بندہ بھی آپ سے ملنے کا نہایت مشتاق ہے نیک صلاح کا پوچھنا کیا بسم اللہ تشریف لائیے اور بندے کو ممنون و مشکور فرمایئے ایک فرمایش کرتا ہون ضرور اپنے ہمراہ لیتے آئیے گا وہ یہ ہے کہ ایک تھان کمخاب کا اور ایک تھان مشروع کا نہایت بیش قیمت خرید کر لانا قیمت بر وقت ملاقات ادا کی جائیگی - فقط زیادہ بجز اشتیاق ملاقات کے کیا لکھون -

منشی کو

بعد از سلام و نیاز و اشتیاق ملاقات کے التماس یہ ہے بندے نے سنا ہے کہ آپ طریق تحریر فارسی کا زیادہ تحریر فرماتے ہین سو منشی صاحب عرض یہ ہے کہ اگلے زمانے مین تحریر خط کا اور طور تھا بڑے بڑے آداب و القاب مکرر سہ کرر عبارتین لکھنی معیوب ہے اور یہ بات قریب عقل کے ہے کہ جہانتک ہو سکے خطوط مین ایسی مختصر عبارت جو حاوی کل مضمون ہو لکھنی چاہیے اور بڑا القاب لکھنے سے کیا فائدہ ہے سوا اسکے اور کچھ نہین کہ کاتب کی لفاظی ثابت ہو اور مکتوب الیہ مین غرور پیدا کرے صد رحمت دانایان فرنگ کو کہ انھون نے انشاء مین بھی بہت اچھا طریق رکھا ہے اگر آپ انگریزی چٹھی پڑھ سکین اور اس قوم کی انشاء کا طریق ملاحظہ فرمائین تو آپ کی راے بھی میری راے کے متفق ہو جائے منشی صاحب میری یہ غرض نہین ہے کے انشاے اُردو تابع ہو انشاے انگریزی کے بلکہ چند الفاظ مختصر واسطے القاب کے مقرر کر لیجیے بلحاظ عبارت اور آسانی تحریر کے بہت مفید ہے والسلام -

پنڈت کو

بعد سلام و آرزوے ملاقات کے واضح راے شریف ہو مدت ہوئی کہ آپکی خبر نہین آئی ایک شخص آپ کی ہجو کرتا تھا مین نے جب اُس سے سبب اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آپ نے کہین اُسکو نجوم سے بتایا تھا کہ تیرا مطلب فلانے روز ہوگا برخلاف اُسکے وہ کام ہوا اور رو براہ نہ آیا بس آپ بھی عنایت کرکے یہ جھوٹا پیشہ فال بینی اور تیرہ دیکھنا چھوڑکر اچھا پیشہ اختیار کرین ایسے توہمات مین پھنسکر لوگونکو گمراہ نہ کرین پنڈت صاحب غیب کی خبر کسی کو نہین سواے خدا کے اور بھلائی اور برائی سب اُسی کے ہاتھ مین ہے کسی ستارے و کواکب کو ذرہ سا بھی اختیار نہین ہے اگر آپ علم ہیئت پڑھینگے تو آپکو خوب واضح ہوجاویگا کہ نجوم کی بنیاد ہی غلط ہے فقط ع بر رسولان بلاغ باشد و بس +

لفافہ لکھنے کا طریق

جالندھر بیرنگ یا پوسٹ پیڈ

بخدمت مشفق و مہربان شیخ برکت اللہ صاحب نائب تحصیلدار کے پہونچے

الراقم گوبند سہاے مقام لاہور مورخہ ۱۰ - جنوری ۱۸۶۳ء

باب دوم عرائض مین

اس زمانے مین عرضی لکھنے کا یہ طریق ہے کہ ایک لکیر کھینچکر اُسکے سرے پر (غریب پرور سلامت) لکھکر آدھی لکیر کے نیچے کی جگہ خالی چھوڑکر دوسرے نصف کے نیچے سے اپنا مطلب لکھنا شروع کرے اور اُردو عرضی مین اپنے کو متکلم بناکر مکتوب الیہ کو مخاطب کرے اور بہت آسان اور بُرا مطلب مختصر عبارت مذلل لکھے جسکے الفاظ بہت ملائم اور عاجزی کے ہون تاکہ سامع پر اُسکا اثر پیدا ہو جسکا نمونہ یہ ہے

غریب پرور سلامت۔

جناب عالی حسب الحکم حضور کے بندے نے قانون دیوانی اور فوجداری دونون حفظ کر لیے ہین اور مدت دراز سے بندہ گورنمنٹ اسکول مین پڑھتا ہے کئی بار بندے نے امتحان مین تمغہ سونے کا پایا ہے اور کتب درسیہ اردو کی بندے نے سب پڑھی ہین انگریزی مین بھی اسقدر مہارت بندے کو حضور کی عنایت سے حاصل ہے کہ بات چیت کر سکتا ہون اور اردو کا ترجمہ انگریزی مین اور انگریزی کا اردو مین کر لیتا ہون حضور کے محکمے مین ان ایام مین ایک تحصیلداری خالی ہے اور بندہ چونکہ روزگار پیشہ ہے اور کوئی وجہ معاش سواے نوکری کے نہین رکھتا اور حضور کے سواے کوئی مربی بندے کا نہین ہے لہذا عرضی ہذا گذران کر امیدوار ہون کہ بندے کی پرورش فرمائی جاوے۔ زیادہ حد ادب۔

عرائض متعلق فوجداری

غریب پرور سلامت۔

جناب عالی ا۔ جنوری ۱۸۸۲ء کو دو بجے دن کے زمیندار ہر سنگھ موضع ڈسکہ کا تھانے مین آکر مظہر ہوا کہ آج دس بجے دن کے فیما بین رام سنگھ اور ہر سروپ اور کشن سنگھ ایک طرف اور بلدیو سنگھ اور سیتا رام اور پربھو دیال طرف ثانی مین کنوان چلانے پر تکرار اور گالی گلوچ ہوکر خوب لٹھ تلوار کی نوبت پہونچی ذیقین سے کئی ادمی مجروح ہوئے اور کشن سنگھ تو ایسا گھائل ہوا کہ اس سے بولا بھی نہین جاتا اسلیے مین تھانے سے آیا ہون فقط حضور عالی ہین نے ڈپٹی انسپکٹر کو مع فلان محرر و فلان سپاہی کے واسطے تحقیقات اور گرفتاری مجرمون کے موقع واردات پر روانہ کیا متعاقب انشاء اللہ حسب دلخواہ کیفیت مقدمہ و اسامیان متعلقہ مقدمہ کو چالان کرونگا۔ زیادہ حد ادب

معروضۂ انسپکٹر پولیس ضلع فلان تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان -

غریب پرور سلامت -

مسمی کالو سنگھ ساکن موضع گوبندگڑھ نے ایک گائے مجھ سے دس روپے کو خرید کی تھی پانچ روپے دیدیے تھے اور پانچ روپے اُسکے ذمتے واجب لادا تھے وعدہ یہ کیا تھا کہ دس دن کے بعد باقی روپے ادا کرونگا سو فدوی واسطے تقاضا کرنے کے بعد گذرنے میعاد دس روز کے گیا تھا نامبردہ نے بارادہ بدمعاملگی مجکو سیکڑون گالیان دین اور ایک لاٹھی میری مونڈھے پر اور ایک میری سر پر رسید کی چنانچہ دونون مقام پر ورم موجود ہے اسلیے یہ عرضی بامید تدارک مدعا علیہ کے حضور مین گذران کر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات وثبوتِ جرم کے مدعا علیہ کو سزا دی جاوے اور گواہان مفصلۂ ذیل واسطے ثبوت دعوی بندے کے موجود ہین جسوقت حضور طلب کرینگے حاضر کرون گا - جبل سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکورہ کلیان رائے پٹواری - دھونکل شاہ صراف - گنڈھ سنگھ جاٹ ساکن موضع مذکورہ

عرضی فدوی کالو سنگھ ساکن موضع گوبندگڑھ ضلع فلان

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضی دعوی

کالو سنگھ ولد دھونکل نمبردار موضع رام نگر - بنام دمودر سنگھ ولد نادر سنگھ قوم جاٹ ساکن ساکن موضع سودھرہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعی موضع سودھرہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ مدعا علیہ

دعوی مبلغ ساڑھے تین سکۂ کمپنی بقیہ زرِمحاصل سال تمام سنہ ۱۸۶۳ع
بابت اراضی کاشت مدعا علیہ واقع پٹی مشرقی موضع رام نگر
پرگنہ حافظ آباد بموجب وصول باقی نوشتہ پٹواری
وپیہ مرقومہ پھاگن سمبت ۱۹۱۹ مقام وزیرآباد

غریب پرور سلامت۔

بنام مدعا علیہ مرقومۂ بالا کے نالش کرتا ہون۔ بیان نالش کا یہ ہے کہ موضع رام نگر پرگنہ وزیرآباد مین دش بسوہ پٹی مشرقی کا نمبردار ہون اور دش بسوہ پٹی مغربی کے نمبردار پھجو بل تعلق دار نگر کوٹ وغیرہ کے ہین اور اراضی اور جمع دونون پٹی کی بموجب ڈگری عدالت کمشنر صاحب بہادر کے فیمابین دونون نمبردارون کے ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۰ع مین تقسیم ہوگئی ہے مدعا علیہ سنہ ۱۸۶۱ع سے از روے پٹہ نوشتۂ فدوی اور قبولیت نوشتۂ اپنی کے اراضی پٹہ وکنارۂ دریاے چناب واقع موضع مذکور کا فدوی کی طرف سے کاشتکار رہے اور پٹہ وقبولیت مین حامعگہ پختہ اراضی نمبر فلان کی مندرج ہے جو ہر سال کاغذ نکاسی پٹواری مین مع لگتہ مندرج قبولیت کے لکھی جاتی ہے اور لہ۹ بسوہ عگھہ پختہ زمین ناقص مین مدعا علیہ کے واسطے رکھ کی رکھائی ہے ہین اُسپر زر لگتہ نہین لگتا ہے چنانچہ بابت فصل خریف وربیع سنہ فصلی فلان کے مبلغ پانچسو پچیس روپے عاصہ بابت محاصل معگہ اراضی نمبر فلان کے واجب الادا تھے اُنمین سے ما معگھہ بدین تفصیل کہ ماصہ فصل خریف فلان مین اور صہ فصل ربیع سنہ مذکور مین مدعا علیہ نے وصول دیے اور ما صہ مع دامی پٹواری مدعا علیہ کے ذمے باقی رہے سو باوجود طلب وتقاضے کے ادا نہین کرتا لہذا عرضی نالش ہذا گذران کر اُمیدوار ہون کہ ما صہ مع سود مدعا علیہ سے دلا پاؤن اور مدعا علیہ نے سنہ ۱۸۶۶ع مین زراعت نیشکر اور دھان وکپاس وغیرہ کی اراضی مذکور مین کی ہے۔

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
فلان	ما معگہ	عالعہ	ما عہ	ما صہ

عرض

فدوی کالو سنگھہ مدعی نمبردار رام نگر

غریب پرور سلامت۔

مین مدعی بدعوی دلا پانے مبلغ پانچسو چار روپیہ اصل و سود از روے تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ مورخہ بیساکھ بدی اشٹمی سمبت ۱۹ بنام ہیرالال مدعاعلیہ ولد منوالال قوم گوجر ساکن موضع سیدوالہ پرگنہ سیالکوٹ کی نالش کرتاہون بیان نالش یہ ہے کہ مدعاعلیہ نے بیساکھ بدی اشٹمی سمبت ۱۹۰۵ مین تین سو پچاس روپے مجھسے بمقام سیالکوٹ قرض لیکر پچاس روپے کا تمسک مرقومہ جواہرلال گوجر ساکن موضع مذکور مرقومہ کنوار سدی دوادسی سمبت ۱۹۰۳ مثبتہ کاغذ اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لیکر وہ روپیہ بھی اپنے ذمہ اپنچ لیا اور کل چار سو روپے کا تمسک اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ کامل القیمہ پر بوعدہ ادائی کل روپے کے اسی دن بمقام مذکور لکھکر اپنے العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کرادیا اور بعد تحریر تمسک دو مہینے کے قریب گانو مین رہکر دہلی کو چلا گیا دو برس کے بعد وہان سے پھر آیا مین نے تقاضا کیا تو ہزار دقت ودشواری پچاس روپے مٹی اساڑہ سدی پنچمی سمبت ۱۹۰۸ مین وصول دیکر ظہر تمسک پر وصول لکھا لیے بعد اسکے باوصف طلب و تقاضے کے اور کچھ وصول نہ دیا اسلیے مین مدعی نادہندی مدعاعلیہ سے تنگ ہوکر یہ عرضی نالش بدعوی دلاپانے مبلغ ماصہ اصل باقی اور ماصہ سود بحساب فیصدی ایک روپیہ ماہانہ بتعداد پانچسو روپے بنام مدعاعلیہ کے گذران کر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات اور انصاف زر اصل مع سود آج کی تاریخ تک مدعاعلیہ سے دلاپاؤن اصل ماصہ سود ماصہ۔

عہ

فلان بن فلان مدعی ساکن فلان معروضہ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

باب سوم

تمہید کاغذات سرکاری دفترون کے ہین جو کچہری مین لکھے جاتے ہین۔

پروانہ

زمانۂ سلف مین پروانہ جات مین ہر ایک عہدہ دار کا لقب بنظر حیثیت اور رتبے اُسکی کے لکہا جاتا تہا اور القاب طویل چہوڑ کر مختصر القاب تجویز ہوتی تہے۔ اب حکام پنجاب نے اسکا رواج سرکاری کاروبار مین چہوڑ دیا ہے اور صرف بنام تحصیلدار پرگنہ فلان وغیرہ سرکاری کام مین لکہا جاتا ہی مگر جبکہ تبدیلی یا تقرری کا پروانہ دیا جاتا ہی تو وہ لقب مقرر کردہ لکہا جاتا ہی اسواسطے چند القاب اس جگہ پروانجات کے بلحاظ عہدہ داران زمانۂ حال کے اس نقشے مین لکہے جاتی ہین۔

نقشۂ القاب پروانجات

بنام تحصیلدار۔ رفعت وعوالی مرتبت شکر اللہ خان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند

ڈپٹی انسپکٹر پولیس۔ شجاعت وشرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی شہر انبالہ بعافیت باشند

مدرس اول۔ فضیلت مآب کمالات اکتساب مولوی فلان بعافیت باشند۔

حکیم۔ حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلان بعافیت باشند۔

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلان ضلع فلان

بملاحظہ تمہاری عرضی معروضہ ۳ دسمبر ۱۸۸۲ء تمکو لکہا جاتا ہی کہ مبلغ گیارہ ہزار روپیے تمہاری علاقے مین باقی ہین اسقدر باقی رہنا روپے کا طریق کارگذاری سے بعید ہے لازم ہی کہ زر مذکور جلد تر ہر ایک مال گذار سے وصول کرکے بیباقی وقت کی عمل مین لاؤ اور آیندہ مستعد ہوکر زر قسط باقی نرہنے پاوے فقط ۳ جنوری ۱۸۸۳ء

دستخط صاحب کلکٹر　　　　مہر کچہری

حکمنامہ

بنام مالگذاران موضع نگر کوٹ پرگنہ فلان ضلع فلان آنکہ

تمکو لکھا جاتا ہی کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ روز کے خزانہ تحصیلی مین داخل کرو تاکید جانو فقط تحریر تاریخ ۱۶ اگست ۱۸۸۲ء

فلان تحصیلدار

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگذاران موضع نورپور پرگنہ گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور آنکہ

جوکہ باوجود انقضائے میعاد حکمنامے کے تمنے ایک ہزار روپے بابت قسط دوم سنہ حال ادا نہین کیے ہین لہذا یہ دستک تمھارے نام جاری ہوتی ہی لازم کہ فوراً زر مذکور خزانہ تحصیلی مین داخل کرد

تحریر تاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۸۱ء

داخلہ

حوالہ چپراسی تحصیل میعاد ۳ یوم فی یوم ۲ طلبانہ

داخلہ بابت موضع نورپور پرگنہ گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور بابت فصل خریف مورخہ تاریخ فلان ماہ و سنہ فلان

نمبر	نام موضع	نام مالگذار	تعداد روپیہ	تاریخ داخل	نام داخل کنندہ	[illegible]	العبد گیرندہ داخلہ
	نورپور	کالو بدھا	ایک ہزار [illegible] بابت بدھا ولد کالو مال [illegible]	یکم جنوری ۱۸۶۴ء	کالو بدھا	یکم جنوری ۱۸۶۴ء	کالو بدھا

العبد تحصیلدار — العبد پیشکار — العبد سیاہہ نویس — العبد قانون گو — العبد خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طور

ٹھاکر داس مدعی ولد امید راے قوم بقال ساکن موضع فلان بنام موہن سنگھ مدعا علیہ ولد
گنگا رام قوم گوجر ساکن قصور پرگنہ وضلع لاہور

دعوی مبلغ ماعہ سکۂ شاہی زر اصل مع سود بموجب تمسک مثبتۂ کاغذ اسٹامپ مرقومہ ١٢ دسمبر سنہ ١٨٨٥ع

اطلاعنامہ

جو کہ مدعی مذکور نے عرضی نالش بدعوی مرقومۂ بالا بنام تمہارے اس
محکمے مین دائر کی ہے اسواسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشاء ضمن دوسری قانون دوم سنہ ١٨٦٧ع
بنام تمہارے جاری ہو کر لکھا جاتا ہے کہ ظہر اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی کی لکھکر اندر میعاد پندرہ ١٥ دن
کے حاضر عدالت ہو کر اصالۃً جوابدہی کرو اور جو میعاد کے اندر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نکروگے
تو مقدمہ بتجویز یکطرفہ فیصل کیا جائیگا۔ المرقوم ١٥ مئی سنہ ١٨٨٠ع

اشتہار

بدھو مدعی ولد سدھو قوم بھاٹ ساکن
موضع کنجروڑ پرگنہ فلان ضلع فلان
بنام فلان مدعا علیہ ولد فلان نمبردار موضع فلان

دعوی مبلغ ماعہ سکۂ شاہی زر اصل مع سود
بموجب تمسک مثبتۂ کاغذ اسٹامپ مرقومہ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

حکم اشتہار کچہری صاحب جج ضلع فلان

اس مقدمہ مین رپورٹ اطلاع نامہ سے ثابت ہوا کہ تم بر بندہ اطلاعنامہ کو نہین ملے اور
اطلاعیابی تمھاری ظہر اطلاعنامہ پر ثبت نہین ہوئی اسواسطے یہ اشتہار میعادی پندرہ ١٥
روز کا حسب منشاء دفعہ ١٢ ضمن دوم سنہ ١٨٦٦ع تمھارے نام جاری ہو کر لکھا جاتا ہے کہ پندرہ ١٥
روز کے اندر حاضر محکمۂ ہذا ہو کر اصالۃً یا وکالۃً جوابدہی کرو ورنہ مقدمہ بتجویز یکطرفہ فیصل کیا جاویگا۔
مرقوم ١٥ جنوری سنہ ١٨٨٢ع

قبالہ نیلامی جسکو قبالہ سلطانی بھی کہتے ہین

ارکان قبالہ کے یہ ہین کہ مکان یا زمین مع حدود اور بوجہ کسکی ملکیت تھی اب کسکے نام پر نیلام ہوئی کتنے روپے پر چھوٹی - اس مالک کو اختیار ہر ایک تصرف کا اس بیع پر حاصل ہی تحریر تاریخ - روز - دستخط حاکم کے مُہر نیلام کرنیوالے کی مُہر حاکم کچہری کی -

واضح ہو کہ ایک خشتی دیوار واقع انارکلی جسکی چار حدین اس تفصیل سے ہین

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
بدھو کی دُکان سے ملحق	سڑک	ہمدم کا مکان	کوچہ شمالی

ملکیت بدھو حلوائی کی بنام شیخ کریم بخش خرچہ اجراے ڈگری مین جو عدالت دیوانی محکمہ جج آف اسمال کاز کورٹ سے جاری ہو کر ۲ دسمبر ۱۸۶۲ء کو قرق ہوئی اور بعد تعمیل حکم قانون ہفتم ۱۸۶۱ء کے علانیہ مجمع عام مین نیلام ہوئی - اور شیخ عتیق اللہ ساکن دہلی دروازہ نے دوسو روپیہ کو اُس سے خرید کر کے سرکار مین روپیہ داخل کر دیا جسقدر مدعا علیہ مذکور کا حق مالکانہ اس دکان مین تھا اب وہی خریدار نیلام کی طرف منتقل ہوا خریدار نیلام مذکور اپنے تئین مثل مالک سابق کے مستقل اور اُسکے بیچڈالنے کا اور گرو رکھنے کا مختار کامل جانے - مرقومہ ۳ - جنوری ۱۸۶۳ء

اقسام ضمانت

جس ضمانت مین یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو مین حاضر کر دونگا وہ حاضر ضامنی کہلاتی ہی اور مال ضامنی مین یہ اقرار ہوتا ہی کہ فلانے شخص نے اسقدر روپیہ داخل نہ کیا تو اُسکے عوض مین روپیہ داخل کرونگا - اور فعل ضامنی مین ضمانت اسکی ہوتی ہی کہ اب اس سے بدفعلی وقوع مین نہ آوے گی اگر آوے تو مین اُسکا ضامن ہون جو سزا یا جرمانہ سرکار چاہے مجھپر کرے -

مال ضامنی

مین کہ شیخ عتیق اللہ ولد شیخ نجیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہون جو کہ امانت خان ساکن

بھائی دروازہ ذی ایک منزل حویلی کی دخلیابی کی ڈگری حاکم ضلع سے پائی اور عدالت سے حکم ہوا کہ ضامنی لیکر ڈگری جاری ہو سو مین اُسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ اپیل مین ہار جاوے تو جتنا اُسکا صرف ثابت ہوگا بلا عذر اپنے پاس سے دونگا اور موضع لوز پور کہ جو میری جائداد ہے اس ضامنی مین مکفول کرتا ہون جب تک اپیل سے مقدمہ فیصل نہوگا اُسکو رہن یا بیع نہ کرسکونگا۔

دوسرے طرز پر

فلان شخص نے جو ہزار روپے کے گیہون فلان شخص سے خریدے ہین اُسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ میعاد کے اندر روپیہ نہ ادا کریگا تو مین اپنے پاس سے دونگا۔

حاضر ضامنی

بدھامل جو حلف دروغی مین ماخوذ ہوا ہے اور اُس سے حاضر ضامنی طلب ہے سو مین اُسکا حاضر ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ جب بدھومل کی عدالت مین طلبی ہوگی تب مین حاضر کردونگا اور اگر حاضر نہ کرسکونگا تو اُسکے عوض خود جواب دہی کرونگا۔

فعل ضامنی

بدھامل جو قمار بازی مین پکڑا گیا ہے مین اُسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ آئندہ اُس سے کبھی حرکت ناشائستہ نہوگی اور اگر ہوگی تو جواب دہی اُسکی میرے ذمے ہوگی مرقومہ ۲۶ اپریل ۱۸۸۴ع

العبد سدھو   گواہ شد فلان   گواہ شد فلان

فارغ خطی

مین کہ بدھامل ساکن لاموگا ہون

جو کہ مجھ سے اور بہاری لال سے بابت سٹرک کے حساب وکتاب مین دین کا تھا آج میرے اور اُسکے بامواجہہ سارا حساب طے ہوکر جو کچھ روپیہ میرا فاضل اُسکے لینا نکلا اُس نے ادا دبیباق کردیا اب کچھ باقی نہین رہا اور نہ حساب وکتاب مین کچھ تغلب اور تصرف

پا یا گیا اسواسطے یہ فارغ خطی لکھدی کہ سند رہے مرقوم ۲۵۔ ستمبر ۱۸۷۶ء

راضی نامہ

مین کہ لال جی مل ساہوکار لاہور کا ہون
جو کہ مین نے لالہ اچھرو مل مدعا علیہ کے نام پچاس روپیہ قرضہ تمسک کی نالش کی ہے آج مدعا علیہ نے کچھ دیکر باقی کا اقرار کر کے مجھے راضی کر لیا ہے اسواسطے یہ راضی نامہ لکھدیا مرقوم ۲۔ جنوری ۱۸۸۳ء

باب چہارم

اسمین وہ کاغذات ہین جو دنیا دارون کو معاملات دنیاوی مین کار آمد ہوتے ہین۔

کابین نامہ

یعنے مہر کا کاغذ مسلمانون مین دستور ہے کہ جب نکاح کرتے ہین ایک کاغذ مہر کا عورت کو لکھدیتے ہین اُس کاغذ مین تعداد روپے کی درج ہوتی ہے اور اقرار نکاح کا ہوتا ہے گویا وہ ایک سند نکاح کی ہے اور عورت اُس سند سے نالش کر کے مہر لے سکتی ہے۔

اقرار شرعی اور صحیح اپنی صحت اور درستی عقل مین یہ کرتا ہون کہ مین نصیر اللہ ابن امین اللہ رہنے والا قصبۂ امین آباد کا مسماۃ زینۃ النسا بنت سعادت خان ساکن قصبۂ مذکور کو بعوض مہر دو ہزار روپے کے جسکا نصف معجل اور نصف مؤجل ہے بموجب رسم شریعت اسلام کے اپنے نکاح مین لایا ہون اور مسماۃ مذکور کیطرف سے محمد خان وکیل مطلق ہے اُسنے شبراتی و نجیب اللہ خان جو گواہ ہین اُنکے روبرو صحیح گواہی اس طور پر دی کہ مسماۃ مذکور نے برضا و رغبت خود میرے نکاح مین آنا منظور کیا اسلیے موافق شریعت کے مین نے روبرو ان دونون گواہون اور وکیل مطلق کے ایجاب شرعی کیا اور مسماۃ مذکور کو اپنے نکاح مین لایا اور یہ کابین نامہ لکھدیا۔ تحریر تاریخ ۳۔ نومبر ۱۸۸۳ء مہر قاضی کی پیشانی پر اور گواہونکی گواہی نیچے لکھنی چاہیے۔

ودیعت نامہ

مین کہ بوٹا ساکن لاہور کا ہون اقرار شرعی اور صحیح اس بات کا کرتا ہون کہ شیخ شبراتی اتردلی نے چار صندوق اسباب کی بھری ہوی اور پانچسو چار روپے نقد بطور امانت میری پاس رکھے ہین اس اقرار پر کہ جسوقت شیخ شبراتی نقد اور صندوق اسباب مذکورہ بالا طلب کرے فوراً بے تکرار و بے عذر حوالہ کردونگا اور اُسکے مال کی حفاظت حتی المقدور بہت کرونگا اور نہایت بندوبست رکھونگا اگر خدانخواستہ کسی طرح کا اُس مال مین نقصان میری طرف سے ہو یا میری خرچ مین اُٹھ گیا تو اُسکا تاوان بھرونگا اسلیے یہ چند کلمے بطور ودیعت نامے کے لکھدیے کہ بروقت ضرورت کام آوین۔ تحریر ۴ جنوری ۱۸۶۳ء

العبد	گواہ شد	گواہ شد
بوٹا ساکن لاہور	لہنا ولد شیخو	ناتو ولد جمّا

بیعنامہ

مین کہ جمنا داس ولد رام داس قوم کھتری رہنے والا لاہور کا ہون جو کہ ایک حویلی واقع بستی دروازہ جسکی عمارت پختہ اس تفصیل سے ہے کہ مشرق اور جنوب اور شمال کی طرف دالان سنگین اور خشتی ہین جنمین مشرقی دالان کی دونون طرف دو کوٹھریان مع دو جوڑی کواڑ اور جنوبی دالان کی بغل مین دونون طرف تین کوٹھریان ایک کھری اور دوہری دو کوٹھری مع تین جوڑی کواڑ اور شمالی دالان کے قریب ایک باورچی خانہ اور ایک آبدار خانہ اور اذرکھم کی طرف جای ضرور مُسقّف مع دو جوڑی کواڑ کے جسکی بغل مین ڈیوڑھی مسقّف مع دو جوڑی کواڑ کے ہے اور ڈیوڑھی کی چھت پر بالاخانہ جسکے چارون طرف آٹھ دروازے مع آٹھ جوڑی کواڑ ساخت انگریزی کے اور صحن مین ایک چبوترہ نشست کے لیے چارون طرف چار درخت بیل کے لگے ہین حدود اربعہ یہ ہین۔

شرقی	غربی
ملحق مکان بقال سے	ملحق بتامل حلوائی کے مکان سے
جنوبی	شمالی
سدھومل کی دیوار سے ملحق	ہیرالال کے مکان سے ملحق

اور یہ حویلی میری موروثی زر خرید میرے بزرگونکی ہے اور کئی پشت سے بلا شرکت غیری میرے قبضے مین چلی آتی ہے اب وہ برضا و رغبت خود ؀۲ ہزار پانچسو روپے کی عوض جسکے نصف ایک ہزار دھائی سو روپے ہوتے ہین بدری داس ولد بشن داس ساکن لاہور کے ہاتھ بیچڈالی اور کُل روپے اُسکی قیمت کے خریدار مذکور سے لیکر اپنے قبضے مین لایا یہ بیع کامل ہو چکی اور مین بائع اپنے ہوش و حواس کی درستی اور عقل کی ثبات مین بغیر کسی کی سکھلائے پڑھائے یہ قبالۂ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہون کہ اس بیعنامے کی باب مین مجکو یا میرے وارثون کو خریدار سے یا اُسکی آل و اولاد سے کسی طرح کا دعوی نہو گا۔ اور اگر کوئی شریک حصہ دار پیدا ہو اور اس مکان مین کچھ اپنا دعوی یا جھگڑا نکالے اُسکی جوابدہی میرے سر ہے اسواسطے یہ بیعنامہ لکھدیا کہ سند رہے اور تین قطعے پہلی دستاویزون کے کہ بزرگون کے عہد سے میرے پاس چلے آتے ہین خریدار مذکور کو سپرد کر دیے

المرقوم ۵ - جنوری ۱۸۶۲ء

العبد	گواہ شد	گواہ شد	
جمنا داس ولد رام داس ساکن لاہور	بابو رام حسب پروہی	نظام الدین شفیع	خاکروب فلان

ہبہ نامہ

مین کہ جمنا داس ولد رام داس قوم کھتری رہنے والا امرتسر کا ہون بحالت صحت و ثبات عقل بدون کسی کے جبر کے برضا و رغبت خود اس بات کا اقرار کرتا ہون کہ موازی پچاس بگہ زمین مع چار حدون کے لاخراجی جو اسی شہر مین واقع ہے اور مملوکہ اور مقبوضہ بلا شرکت غیری میری ہی۔ اور اب تک وہ میرے قبضے مین ہی اور اب وہ تمام زمین مع سب حقوق داخلی اور خارجی کے لالہ سُکھن لال ولد کنھیا لال کو جو یہین رہتا ہی مین نے ہبہ کر دی ہی اور بخشدی چنانچہ زمین مذکور اپنے قبضے سے چھوڑ کر موہوب الیہ کو سپرد کر دی اگر مین پھر بھی اُسپر دعوی کرون تو جھوٹا ہون اس واسطے یہ چند کلمے

بطریق ہبہ نامے کے لکھدیے کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کے کام آوین فقط
تحریر تاریخ ۱۵- فروری سنہ ۱۸۶۳ع

رہن نامہ

مین کہ سردار جودھا سنگھ ولد سردار نونہال سنگھ ساکن اٹاری کا ہون بحالت صحت اور درستی حواس کے اقرار کرتا ہون کہ موازی دو بیگہ زمین جو کہ اسی جگہ واقع ہے اور میری ملک اور قبضے مین ہے اور آمدنی سالانہ اُسکی دو سَو روپے ملتے ہین ان ایام مین اُس زمین کو مع چارون حدون کے اور تمام حقوق داخلی اور خارجی کے بعوض ایک ہزار روپے سکہ رائج الوقت کی لچھمن سنگھ ولد بھان سنگھ ساکن لاہور قوم کھتری کی پاس دس برس کی میعاد پر گرو رکھی اور روپے سب اپنے قبضے مین لے آیا ہون اقرار یہ ہے کہ دس برس تک جو جنس اُس زمین مین پیدا ہو اُسکا مالک مرتہن ہے اور مرتہن نے یہ بات قبول کی اور زمین پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اب مرتہن کو چاہیے کہ جب تک اپنے روپے نہ پاوی تب تک اُس زمین پر مع سب چیزون کے جو اُسمین پیدا ہوتی ہین اپنا قبضہ رکھے اور مجکو اُس زمین کی پیداوار پر کچھ دعوی نہین اگر میعاد مین اُسکے روپے نہ ادا کرون تو وہ ساری زمین مرتہن کی ہو جاوے گی پھر مجکو کچھ دعوی اُس زمین کا نرہیگا اس واسطے یہ چند باتین بطریق رہن نامے کی لکھدین کہ حاجت کے وقت کام آوین۔
تحریر تاریخ ۱۳ ار دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع

تفصیل زمین مرہونہ کی حدونکی

شرقی	غربی
حد پورب کی ملی ہوئی رام جس کی زمین ہے	حد پچھم کی ملی ہوئی گوپال کی زمین ہے
شمالی	جنوبی
حد شمالی ملی ہوئی رام دھن کی زمین ہے	حد دکھن کی ملی ہوئی بولی کی زمین ہے

اجارہ نامہ

مین کہ شیخ رمضانی ولد شیخ سبحانی رہنے والا لاہور کا ہون اقرار شرعی اور صحیح اسطرح پر کرتا ہون کہ موضع رام نگر جو علاقہ خراج کا ہے اور ملک اور قبضے مین میرے ہے اور اب تک بغیر شرکت دوسرے کے میرے قبضہ مالکانہ مین رہا ہے اور مالگذاری اُسکی ان ایام مین ایک ہزار روپیہ ہے ان دنو مین اس گانؤن کو مع جلکر بنکر اور جتنے گھر اُسمین آباد ہین اور تمام حقوق اور مرافق داخلی و خارجی کے بوٹا مل کھتری کو جو یہین رہتا ہے پانچسو روپے کے عوض کہ اسی قدر روپے کھتری مذکور کے مجھپر قرض ہین دو سال کی میعاد پر اجارہ دیا کھتری مذکور نے بھی یہ بات قبول کی اور اُسپر اپنا قبضہ اور دخل کر لیا مناسب ہے کہ بوٹا مل تردد آبادی اُس گانؤن کی اور تحصیل کلی کر کے اُسکی آمدنی سے مالگذاری سرکار کی ادا کرے اور اُسقدر روپیہ بابت فلان امر کے اور پھر جو باقی بچے اُسکو اپنے قرض مین وضع کرے اور سوای اُسکی آمدنی کے اگر بوٹا مل کچھ اور پیدا کرے تو وہ اُسی کا ہے میرا اُسپر کچھ دعویٰ نہین وہ حق بوٹا مل کا ہے اور اگر گانؤن مین آمدنی مقررہ سے کچھ کمی ہو جاوے تو جسقدر کمی ہوگی وہ مین بھرونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق اجارہ نامہ کے لکھدیے کہ ان کی سند رہے۔

لکھا ہوا یکم فروری ۱۸۶۲ء کا

العبد	گواہ شد	گواہ شد
شیخ رمضانی مالگذار	شیخ لبھو	نتھو کھتری

کرایہ نامہ

مین کہ لالہ سود اگرمل ولد لکھی رام ساکن دہلی کا ہون جو مین نے ایک حویلی مملوکہ و مقبوضہ

شیخ شبراتی واقع لاہوری دروازہ کی پانچ روپے مہینے پر اپنے کے واسطے کرایے
کولی ہے اقرار کرتا ہون کہ کرایہ مقررہ مالک مذکور کو دیتا رہونگا اور مکان
کی شکست وریخت کی مرمت کی سوا اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور
چوکیداری وغیرہ کی ہین سب میرے ذمے آور جسوقت مالک کو اپنا مکان خالی کرانا منظور
ہوا ایک ماہ پہلے مجکو خبر دے مدت مذکور کی اندر مکان خالی کردونگا اور اگر ماہ بماہ کرایہ ندون
یا کچھ اور تکلیف مالکِ مکان کو ہو تو اُسکو اختیار ہی کہ جب چاہے مکان خالی کروالے۔

المرقوم ۲۴- ماہ جولائی ۱۸۶۴ء

اور اگر امیر یا رئیس کی طرف سے سرخط لکھنا ہو تو اس طور پر لکھنا چاہیے

باعث تحریر آنکہ

جو کہ ایک مکان مملوکہ بدھو واقع لاہوری دروازہ دس روپے کرایہ ماہواری کو
ہمنے لیا ہے اقرار کرتے ہین کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیے جائینگے اور جب مالک
اپنا مکان خالی کرانا چاہیگا تو ایک مہینے کی مہلت سے خالی کر دینگے اسواسطے یہ سرخط لکھدیا کہ سند ہو

تحریر تاریخ ۳- جنوری ۱۸۸۴ء

العبد	گواہ شد	گواہ شد
دستخط راقم	برکت راے مہاجن	دھونکل سنگھ کھتری

تمسک

منکہ راجہ رام ولد دولت رام قوم کھتری ساکن فیروزپور کا ہون جو کہ اٹھ سو روپیہ سکہ
رائج الوقت جسکے نصف چارسو روپے ہوتے ہین لالہ بلاقی رام ساہوکار سے ایک روپیہ
فی صدی سود پر قرض لیکر اپنے خرچ مین لایا ہون اقرار کرتا ہون کہ سب روپیہ مع سود
روپیہ سکہ کی حساب سے ایک برس مین خواہ بدستور قسطون کے یا ایک مشت

ادا کردونگا اسمین کچھ عذر و حیلہ نہوگا اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے فقط

العبد	گواہ شد	گواہ شد
راجہ رام مصر	دوبے رام بزّاز	بھگت رام بزّاز

وقف نامہ

مین غلام حسین ولد نظام علی ساکن راولپنڈی اقرار کرتا ہون کہ موازی نو بیگہہ زمین لاخراجی جو میری موروثی بلاشرکت غیرے ہے اور اب تک میری قبضے اور تصرّف مین چلی آتی ہے اُسمین سے ایک سراے پختہ اور ایک تالاب پختہ بنانے کو دو بیگہہ زمین علیحدہ کرکے جو سات بیگہہ بچی سو وہ اُس سراے موصوف کے خرچ کے واسطے مین نے وقف کردی اور احمد خان جو اپنے قصبے کا رہنے والا ہے اور آدمی معتبر ہے اسکو متوتی اُس سراے کا کیا تاکہ مسافرون کو آرام ملے اور بلاداے کراے کے اُس سراے مین جسکا جی چاہے اُترا کرے اور متولّی مذکور خبرگیران سب کا رہے اب مناسب ہے کہ متولّی مذکور اُس زمین کی پیداوار کو اپنے صرف مین لاوے اور خبرگیری اُس سراے کی رکھے اس لیے یہ چند کلمے بطریق وقف نامے کے لکھدیے کہ سند رہے۔

مرقومہ ۳ - اگست سنہ ۱۸۷۲ع

پٹہ

قول و قرار

بہ کالو ولد سبحانا کاشتکار موضع کاموگی

از طرف سلطان خان نمبردار موضع کاموگی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے